فہرست مضامین

سٹینڈرڈ XX XVI-A سابقہ پٹوار خارم ۶ / S

واجب العرض موضع چاچڑ نمبر حدبست (5) تحصیل و ضلع سبی

نوٹ: اوراق حسب ضرورت شامل کیئے جا سکتے ہیں۔

سال 1998

نمبر شمار	مضمون دفعہ Chachar
۱	شاملات۔ دیہہ اس کی کاشت اور انتظام اور اس کی آمدنی کا تمتع۔
۲	شاملات میں حقوق چرائی۔
۳	پیداوار سائر کے استعمال کے حقوق۔
۴	رواج متعلق ملبہ۔
۵	رواج متعلق آبپاشی زمین۔
۶	رواج متعلق چیکیوں و نالابوں و نہروں یا پانی کے قدرتی نکاس کے۔
۷	رواج بُرو برآمد
۸	سب قسم کے کاشتکاروں کے حقوق جن کا ذکر قانون میں صریح طور پر نہ کیا گیا ہو۔ مثلاً درختوں یا کھاد کے متعلق حقوق اور درخت لگانے کا حق اور ذمہ داریاں جو سوائے لگان کے از روئے رواج ان پر عائد ہوتی ہوں۔
۹	مواجب ملازمان دیہی از روئے رواج اور لوازم خدمت جو اُن کے ذمہ ہیں۔
۱۰	حقوق گورنمنٹ متعلق جائداد و نزول جنگلات زمین جو لادعوی یا غیر مقبوضہ ہو یا جسکے قابض کو چھوڑ گئے ہوں یا بنجر ہوں۔ پتھر کی کانیں۔ کھنڈرات اشیاء جو بلحاظ قدامت کے دلچسپ ہوں۔
۱۱	خودرو پیداواریں اور دیگر ضروری حقوق کے متعلق اس زمین کے جو حال میں شامل ہو۔
۱۲	ندیوں۔ دریاؤں وغیرہ میں حقوق سرکار نسبت مچھلی و مچھلی کے شکار گاہوں کے۔
۱۳	کوئی اور اہم رواج جو مالکان زمین کاشتکاروں یا دیگر ایسے اشخاص کے حقوق پر مؤثر ہو جن کا حال سے واسطہ ہو۔ مگر ایسا رواج نہ ہو جو وراثت یا انتقال زمین کے متعلق ہو۔

Assistant Collector Grade I Tehsil SIBI.

93

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
۱	دیہہ ہذا میں کوئی ایسی مشترکہ اراضیات (شاملات) نہیں ہیں ۔ جنکی کاشت انتظام و آمدنی کا مفصل بیان کیا جا
۲	دیہہ ہذا میں کوئی رقبہ برائے چراگاہ مخصوص نہیں ہے ۔ حدود دیہہ کے اندر مالکان و بزگران لٹو بند کو مال چرائی کا حق حاصل ہے ۔ مالکان غیر دیہہ کو بندش ہے ۔
3	دیہہ ہذا میں کوئی سائر پیداوار نہیں ہے ۔
۴	دیہہ ہذا میں کوئی فنڈ بطور ملبہ جمع نہیں کیا جاتا ۔ کوئی تاوان جرمانہ بابت قتل یا دیگر متعلق جرم فوجداری کے کلے (گوٹھ) پر عائد ہو ۔ تو ایسا تاوان نرینہ مردم شماری کے حساب سے ادا کیا جاتا ہے ۔ اگر کوئی ہمسایہ کلی (گوٹھ میں آباد ہو ۔ تو وہ بھی تاوان کی ادائیگی میں شامل ہوتا ہے ۔ اگر کوئی تاوان فوجداری یا متعلق اراضی د ہڈا پر مشترکہ طور عائد ہو ۔ تو اسکی ادائیگی مالکان و بزگران لٹو بند حسب حصص حقیت کرتے ہیں ۔
5	دیہہ ہذا کا ذریعہ آبپاشی آب سیلاب ہے ۔ ندی موسومہ تلی میں اراضی موسومہ سرشمس واقعہ دیہہ منیغر کے سر پر

ایک بند باندھا ہوا ہے - جسکی مرمت مالکان و بزگران لعُبند ہر سال بدیں طور کرتے ہیں - کہ اوّل بند کو قدمی ناپ
کرکے ½18 حصہ میں تقسیم کیا جاتا ہے - ایک حصہ کی مرمت ٹھالہ بوستان زئی مرغزانی اور نصف حصّہ کی مرمت
کریم بخش وغیرہ چاچڑ کے ذریعے کیجاتی ہے - ایک جوڑہ جات مقرر نہیں ہیں - جس قدر جوڑہ سے ممکن ہو وہ بند حصّہ
خود کو مرمت کرتے ہیں - اور باقی 17 حصّہ کی مرمت بذریعہ بنیش جوڑہ حسب تفصیل ذیل جم وار دو قوس تقسیم کیجاتی ہے

Assistant Collector Grade I
Tehsil SIBI

1 (جم چاچڑ نصف برشولہ جوڑہ)

1- ہانبھی ½3 جوڑا 2 دھربالی 2/15 2 جوڑا 3 ارباب محمد امین وغیرہ 1/5 3 حصّہ 4 چاچڑ 2/5 6 جوڑا

چاچڑ دو حصّہ   ارباب محمد امین یکحصّہ

96

2 جم بنی نصف برسولہ جوڑا = 1 عبدالرحیم مرغزانی - فقیر محمد مرغزانی - براہیم ترکمان یک جوڑا 2 موسیٰ خان آرائیں - اسماعیل
مرغزانی یک جوڑا 3 محمد مرغزانی - محراب نودھانی - مسجد یک جوڑا 4 غنی - جمعہ نودھانی یک جوڑا - 5 عمر مرغزانی - عثمانی
ترکمان - منٹھا آرائیں ½ جوڑا - 6 محمد یعقوب خان - محمد یالی عرف دایہ امام بخش چاچڑ ½ جوڑا 7 نبی بخش کھجک - عظمت بانبو
ولی جان - منٹھا آرائیں - عمر کمہار یک جوڑا 8 عبدالرحمٰن صافی - محمد صدیق صافی فقیر خدا بخش صافی رحمان چانڈیہ یک جوڑا

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ 912 - 9 - 89 - تعداد ۱۰۰۰۰ فارم)

تفصیل اندراجات واجب العرض	نمبر شمار دفعہ
جو عیسیٰ خان عثمانی ۔ عبدالرحمٰن عثمانی ۔ دوسل عثمانی یک جوڑا ۱۰ تا جو خان باروزائی ۔ پیر بخش لنڈ ۔ شاہ باز خان باروزائی ۔ جعری آرائیں ۔ ابراہیم خان باروزائی ۔ مٹھو آرائیں ۔ یک جوڑا ۱۱ خدابخش لاشاری ۔ بہار نودھانی ۔ محمد علی کرد یک جوڑا ۱۲ کرم وعمیرہ براہوئی ۔ امام بخش چاچڑ ۔ یعقوب چاچڑ یک جوڑا ۱۳ ۔ عبدالقادر ۔ بہادر کرڈک ۔ خدو چاچڑ یک جوڑا ۱۴ دائم چاچڑ یک جوڑا ۱۵ کرم صافی ۔ میر یعقوب خان باروزائی یک جوڑا ۱۶ مسماۃ شاہ بی بی ۔ رحیم لونی ۔ عبدالستار لونی خدابخش لونی ۔ عثمان کرڈک ۔ میر یعقوب خان یک جوڑا ۱۷ میر یعقوب خان باروزائی یک جوڑا = کل ~~شانزدہ~~ سترہ جوڑا	
مندرجہ بالا جوڑہ جات بہ منصفی منصفان کیطرف سے مقرر کئے ہوئے ہیں ۔ دونوں جم کی طرف سے ایک ایک رئیس محمد عمر مقرر ہیں ۔ جو کہ اپنے جوڑہ جات لانے کا ذمہ دار ہے ۔ اگر کوئی حصہ دار جوڑہ نہ لاوے تو اس سے (500) پانچ سو روپیہ جرمانہ وصول کر کے اُسکی جگہ مزدوری پر جوڑہ مقرر کیا جاتا ہے ۔ برسات کے موسم میں بندی کے گنڈہ (بند) کی حفاظت کیلئے دو ٹوہا ایک جم چاچڑ اور ایک جم بنی کیطرف سے مقرر کئے جاتے ہیں ۔	

جنکو دس دس بوری غلہ جواری گندم یا جانبہ دیا جاتا ہے - آبپاشی کا طریقہ یہ ہے - کہ بند مذکورہ بالا سے دو واہ موسومہ شاہ واہ

اور کلاں واہ لگائے ہوئے ہیں - جن میں بند سے پانی آتا ہے -

(۱) شاہ واہ : سے بذریعہ چھوٹے نالہ جات بطور سر دور خ یکے بعد دیگرے آبپاشی ہوتی ہے - کمی آب کی صورت میں

داد محمد براہوئی کا ایک بند موسومہ شنکو والہ سر دور خ ہے - اور بند مذکور کی سیرابی شاہ واہ کو گنڈہ دیکر کر سکتا ہے

(۲) کلاں واہ : اگر پانی زیادہ مقدار میں ہو تو پانی واہ میں چلتا ہے - اور بذریعہ چھوٹے نالہ جات بطور سر دور خ

یکے بعد دیگر ہر ایک حصہ دار آبپاشی کرتا ہے - کمی آب کی صورت میں کلاں واہ میں گنڈہ دیکر ارباب محمد امین وغیرہ

اپنی اراضی موسومہ کچھو ہائے کی سیرابی کر کے پانی چھوڑ دیتے ہیں - اسکے بعد جملہ پانی سے کرم وغیرہ بابیخی جمعہ جانڈیہ اور

امین وغیرہ براہوئی ۱/۲ حصہ جدا کر کے اپنے واہ میں لے جاتے ہیں - اور بقایا پانی کلاں واہ میں چلتا ہے - بعد ازاں

قادر بخش جاجیہ ایک بند موسومہ رضا والا نظر براہوئی ایک بند موسومہ بیٹر غفور لونی ایک بند موسومہ مرزا والا اور ارباب محمد امین

ایک بند مجھر والا کی سیرابی کیلئے کلاں واہ میں گنڈہ دینے کے حقدار ہیں - باقی حصہ داران بذریعہ چھوٹے چھوٹے نالہ جات

بطور سر دور خ یکے بعد دیگرے سیرابی کرتے ہیں - جس نہج میں پانی چھو حصص میں تقسیم کیا ہوا ہے - ہر ایک حصہ کا

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲/ - ۹-۸۹ - تعداد ۱۰۰۰۰ فارم)

تفصیل اندراجات واجب العرض	نمبر شمار دفعہ
واہ علیحدہ ہے ۔ اور جملہ حصہ داران بطور سرورخ یکے بعد دیگرے سیرابی کرتے ہیں ۔ جس وقت تک سالم موضع کی اراضیات سیراب نہ ہولیں ۔ اسوقت نیچے والے موضع کو پانی نہیں دیا جاتا ۔ لیکن یہ قاعدہ مستقل نہیں ہے ۔ اگر بوجہ قلت آب حکومت خیال کرے کہ دیگر مواضعات کی اراضیات خالی از کاشت رہتی ہیں ۔ تو تحصیلدار علاقہ معہ معتبران موقعہ پر آکر حسب رسد پانی دلاتے ہیں ۔	
دیہہ ہذا میں کوئی بن چکی تالاب ۔ نہر یا قدرتی نکاس آب نہیں ۔	۶
دیہہ ہذا کے جانب شرق نزدیک نلی گزرتی ہے ۔ جس سے بردی برآمدی ہوتی رہتی ہے ۔ فائدہ اور نقصان کا متحمل مالک اراضی ہوتا ہے ۔	۷
دیہہ ہذا میں بزگران کمتبدہ ہیں ۔ جو مالک اراضی کو ½ حصہ پیداوار حق توبہ اور تخم کشت کنندہ ادا کرتے ہیں ۔ اپنی اراضی میں درخت لگانے کا انکو حق ہے ۔ اسکے علاوہ انکے ذمہ کوئی ذمہ داری نہیں ہے ۔	۸
دیہہ ہذا میں کوئی ملازمان دیہی رکھنے کا رواج نہیں ہے ۔ جس کا ذکر کیا جائے ۔	۹

10 دیہہ ہذا میں کوئی ملکیت نزول ۔ جنگلات زمین لا دعوی غیر مقبوضہ پتھر کی کانیں و کھنڈرات ۔ اشیاء جو بلحاظ قدامت کے دلچسپ ہوں کوئی نہیں ہے ۔ جس کا ذکر کیا جائے ۔

11 دیہہ ہذا میں کوئی خودرو پیداوار نہیں ہوتی ہیں ۔ جن کا ذکر کیا جائے ۔

12 دیہہ ہذا میں کوئی ندی یا دریا نہیں ہے ۔ جسمیں مچھلی کی شکار گاہ یا حقوق سرکار نسبت مچھلی کا ذکر کیا جائے ۔

13 دیہہ ہذا میں کوئی اہم رواج نہیں ہے ۔ جس کا ذکر کیا جائے ۔

96

Assistant Collector Grade

تحصیلدار بندوبست | نائب تحصیلدار بندوبست | گرداور بندوبست | پٹواری بندوبست

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲ - ۹ - ۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)